روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر170 | ہفتہ 10 ربیع الاول۔1417ھ 27 وفا 1375ہش 27جولائی 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم (عبادات) میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

صاحبِ ایمان کو اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان دنیا کے لئے طرح طرح کی تکالیف برداشت کرلیتا ہے۔ ایک کسان کو ہی دیکھو کہ پہر رات کے قریب اٹھتا ہے۔ ہل جوتتا ہے اور کتنی تکالیف اٹھاتا اور محنت کرتا ہے۔ نہ رات کو آرام کرتا ہے اور نہ دن کو۔ بلکہ جب بہت سی مشکل کے بعد فصل پک بھی جاتا ہے اس وقت بھی اس کے حاصل کرنے کے لئے کیا کیا مصائب اٹھاتا ہے اور اپنے عیال و اطفال سے علیحدگی اختیار کرکے اسے کاٹتا اور اس کو حاصل کرنے کے لئے کیسے کیسے دکھ اٹھاتا ہے اور اس دنیا کے لئے جو آج ہے' اور کل فنا ہو جائے گی' مارا مارا پھرتا ہے اور مصیبت پر مصیبت اور دکھ پر دکھ اٹھاتا ہے تو کیا پھر دین ہی ایسی چیز ہے جو محض پھونک مارنے سے حاصل ہو جاتا ہے اور اس میں کسی امتحان آزمائش اور محنت کی ضرورت نہیں؟ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 330)

درخواست دعا

○ مکرم میجر (ر) عبدالقادر صاحب ناظر دیوان کی اہلیہ محترمہ کا اپریشن 27۔جولائی 1996ء کو CMH راولپنڈی میں ہوگا اپریشن کی کامیابی اور موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد منظور احمد ایاز صاحب آف اسلام آباد کی بڑی بہو عزیزہ امتہ الباسط بچی کی ولادت کے بعد بعارضہ یرقان بیمار ہیں کافی کمزور ہیں بچہ و زچہ کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ مکرمہ عفت اشرف بٹ صاحبہ بنت مکرم محمد اشرف بٹ صاحب گوجرانوالہ نے امسال گوجرانوالہ بورڈ سے میٹرک کے امتحان میں آرٹس گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ عزیزہ نے 731/850 نمبر حاصل کرکے سلور میڈل حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مزید کامیابیوں سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالرشید صاحب رازی مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بھاوجہ صاحبہ محترمہ امتہ السلام صاحبہ زوجہ مکرم صوبیدار عبدالمجید صاحب (وفات یافتہ) آف راولپنڈی مورخہ 18۔جولائی 1996ء کی شام بعمر 70 سال ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں وفات پاگئیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ 19۔ جولائی کو میت ربوہ لائی گئی۔ ربوہ میں عشاء کے بعد بیت مبارک میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولینا منیر الدین احمد صاحب نے دعا کرائی۔ موصوفہ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب (وفات یافتہ) دھرم پور لاہور کی بیٹی اور مکرم عبدالقادر اوورسیر CDA اسلام آباد کی والدہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

دعا کے بغیر زندگی کا کوئی مزہ نہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

ہر احمدی کو ہر روز تضرع کے ساتھ اور عاجزی کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے خدا! تیرے یہ بندے تجھ سے دور ہو گئے اور دور چلے جا رہے ہیں۔ تو اپنے وعدوں کو پورا کر اور ایک انقلاب بپا کر اور ایسے سامان پیدا کر دے اپنے فضل اور اپنی رحمت سے کہ یہ تیری طرف آنا شروع ہو جائیں اور تیرے غضب سے بچ جائیں اور تیرے پیار اور تیری رحمت کے یہ وارث بن جائیں اور یہ تیرے بندے بن جائیں' شیطان کے بندے نہ رہیں۔ اور بڑی کثرت سے دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ واقع میں ایسا ہی کر دکھائے۔ یہ دعائیں کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم نے جنتوں میں کچھ کئے بغیر تو نہیں جانا۔ یہ سارا جو میں نے نقشہ کھینچا ہے اور بتایا ہے کہ ہر قسم کی مادی طاقت 'فوجی طاقت اور دولت ان لوگوں کے ہاتھ میں جو (دین حق) کے خلاف ہیں' تو آپ ان کا کس طرح مقابلہ کریں گے؟ کیا آپ لاٹھیوں کے ساتھ ایٹم بم کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟ یا ساری دنیا کی دولت کا مقابلہ اپنی غربت کے ساتھ کر سکتے ہیں؟ بظاہر تو یہی ہے کہ نہیں کر سکتے لیکن اگر دیکھا جائے تو ایک لحاظ سے آپ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ دعاؤں سے کر سکتے ہیں آپ ان کا مقابلہ۔ الغرض مقابلہ کر سکتے ہیں آپ دعائیں کرکے! اپنے نفس میں ایک تبدیلی پیدا کرکے ایک نمونہ بن کر' (دین حق) کے حکم پر چل کر۔ اس کے بغیر تو آپ نہیں کر سکتے۔

میں افریقہ میں ایک دفعہ گیا ہوں' یورپ میں بہت دفعہ گیا ہوں۔ امامت میں اپنی۔ وہ ایک ہی سوال کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں جو تعلیم آپ ہمارے سامنے پیش کر رہے ہیں یہ بڑی اچھی ہے' یہ بتائیں اس پر عمل کہاں ہو رہا ہے۔ یعنی قومی لحاظ سے' ملکی لحاظ سے کہاں عمل ہو رہا ہے اس تعلیم پر۔ انفرادی لحاظ سے آپ کہہ دیں گے کہ جی چند لاکھ احمدی ہیں پاکستان میں وہ کر رہے ہیں۔ کہیں دس ہزار احمدی ہے سارے یورپ میں وہ کر رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں یہ بات نہیں' یہ بتاؤ قومی لحاظ سے کہاں عمل ہو رہا ہے اس تعلیم پر۔

پہلے تو آپ نے اسوہ بننا ہے' نمونہ بننا ہے اوروں کے لئے اور یہ بھی نمونہ بننا ہے کہ ہم دعائیں کریں گے۔ اول چیز دعا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ دعا کے بغیر تو زندگی کا مزہ ہی کوئی نہیں۔

باقی صفحہ 2 پر

اپنی زبان میں ہی خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگنی چاہئیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

27- وفا 1375 ہش   27 - جولائی 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

○ "جو شخص جرأت کے ساتھ گناہ فسق و فجور اور معصیت میں مبتلا ہوتا ہے وہ خطرناک حالت میں ہوتا ہے- خدا تعالیٰ کا عذاب اس کی تاک میں ہوتا ہے- اگر بار بار اللہ کریم کا رحم چاہتے ہو تو تقویٰ اختیار کرو- اور وہ سب باتیں جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والی ہیں چھوڑ دو- جب تک خوف الٰہی کی حالت نہ ہو تب تک حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتا- کوشش کرو کہ متقی بن جاؤ جب وہ لوگ ہلاک ہونے لگتے ہیں جو تقویٰ اختیار نہیں کرتے تب وہ لوگ بچا لئے جاتے ہیں جو متقی ہوتے ہیں' ایسے وقت ان کی نافرمانی انہیں ہلاک کر دیتی ہے- اور ان کا تقویٰ انہیں بچا لیتا ہے- انسان اپنی چالاکیوں شرارتوں اور غداریوں کے ساتھ اگر بچنا چاہے تو ہرگز نہیں بچ سکتا- کوئی انسان بھی نہ اپنی جان کی حفاظت کر سکتا ہے نہ مال و اولاد کی حفاظت کر سکتا ہے- اور نہ کوئی اور کامیابی حاصل کر سکتا ہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو"-

○ "ہماری جماعت کو چاہئے کہ کوئی امتیازی بات بھی دکھائے- اگر کوئی شخص بیعت کر کے جاتا ہے اور کوئی امتیازی بات نہیں دکھاتا- اپنی بیوی کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہے جیسا پہلے تھا اور اپنے عیال و اطفال سے پہلے کی طرح ہی پیش آتا ہے تو یہ اچھی بات نہیں- اگر بیعت کے بعد بھی وہی بد خلقی اور بد سلوکی رہی اور وہی حال رہا جو پہلے تھا- تو پھر بیعت کرنے کا کیا فائدہ؟ چاہئے کہ بیعت کے بعد غیروں کو بھی اور اپنے رشتہ داروں اور ہمسایوں کو بھی ایسا نمونہ بن کر دکھاوے کہ وہ بول اٹھیں کہ اب یہ وہ نہیں رہا- جو پہلے تھا-"

○ "خدا تعالیٰ نے اپنی قضاو قدر کے راز مخفی رکھے ہیں اور اس میں ہزاروں مصالح ہوتے ہیں- میرا تجربہ ہے کہ کوئی انسان بھی اپنے معمولی مجاہدات اور ریاضات سے وہ قرب نہیں پا سکتا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ابتلاء آنے پر پا سکتا ہے- زور کا تازیانہ اپنے بدن پر کون مارتا ہے- خدا تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے- ہم نے تو آزمایا ہے ایک تھوڑا سا دکھ دے کر بڑے بڑے انعام و اکرام عنایت فرماتا ہے' وہ جہان ابدی ہے- جو لوگ ہم سے جدا ہوتے ہیں وہ تو واپس نہیں آسکتے ہیں- ہاں ہم جلدی ان کے پاس چلے جاویں گے- اس جہان کی دیوار کچی ہے- اور وہ بھی گرتی جاتی ہے- سوچنے والی بات یہ ہے کہ یہاں سے انسان نے لے ہی کیا جانا ہے- اور پھر انسان کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ کب جانا ہے- جب جائے گا بھی تو بے وقت جائے گا- اور پھر خالی ہاتھ جائے گا- ہاں اگر کسی کے پاس اعمال صالحہ ہوں تو وہ ساتھ ہی جائیں گے- بعض آدمی مرنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں میرا اسباب دکھا دو- اور ایسے وقت میں مال و دولت کی فکر پڑ جاتی ہے'"

○ "اس بات کو اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے دو طرح کی تقسیم کی ہوئی ہے- کبھی تو وہ اپنی منوانا چاہتا ہے- اور کبھی انسان کی مان لیتا ہے- یہ نہیں ہوتا کہ ہمیشہ انسان کی مرضی کے مطابق ہی کام ہوا کریں- اگر ایسا سمجھا جائے کہ خدا تعالیٰ کی مرضی ہمیشہ انسان کے ارادوں کے موافق ہو تو پھر امتحان کوئی نہ رہا- کون چاہتا ہے کہ آرام عیش و عشرت اور ہر طرح کے سکھ سے دکھ میں مبتلا ہوں- جس کے تین چار بیٹے ہوں وہ کب چاہتا ہے کہ یہ مر جائیں اور کون چاہتا ہے کہ میری تمام خوشیاں دکھوں اور مصیبتوں سے تبدیل ہو جاویں' غرض خدا تعالیٰ نے امتحان کو انسان کی ترقی کے لئے اور ریا اس کی بدگوہری ظاہر کرنے کے لئے مقرر کیا ہے- بہت لوگ امتحان کے وقت طرح طرح کی باتیں بنانے لگ جاتے ہیں- اور طرح طرح کے باطل توہمات اور وساوس انہیں دکھاتے ہیں-"

اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام ارشادات پر غور کرنے اور ان سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے اے خدا تو ایسا ہی کر-

ایک ابتلا کے ساتھ ہیں انعام دس ہزار
بلکہ حقیقتاً ہیں یہ بے حد و بے شمار
سُوئی چبھو کے دیتا ہے عزم اور حوصلہ
کُھلتے ہیں جس سے روح کے امصار اور دیار

ابوالاقبال

○

یہ ثبوتِ بے نیازی تجھے کیوں ہوا گوارا
کہ فلک سے توڑ پھینکا مری زندگی کا تارا

ترے فیض کی بدولت ہوئے شاد کام لاکھوں
کبھی اے بہارِ ہستی کوئی اِس طرف اشارا

تجھے ناپسند ہے تو مری آرزو بدل دے
ابھی ہے اسی روش پر مرے آنسوؤں کا دھارا

نہ فلک سے کچھ شکایت نہ گلہ تری جفا سے
مجھے خواہشوں نے لُوٹا مجھے زندگی نے مارا

نہ ملا کوئی ٹھکانا مری بے قراریوں کو
کہیں رو کے رات کاٹی کہیں رو کے دن گذارا

بڑے دکھ بھرے ہیں جاناں مری زندگی کے لمحے
کبھی ہو سکے تو سننا میری داستاں خدارا

نہ بدل سکی اگرچہ تری خوئے لن ترانی
میرے آنسوؤں نے پھر بھی تجھے بارہا پکارا

مری نیستی کا عالم ترے کُن کا منتظر ہے
مرے مہرباں دکھا دے فیکون کا نظارا

مصلح الدین احمد راجیکی

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

بقیہ صفحہ 1

خدا تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنتا' بڑا پیار کرنے والا ہے وہ- میری اور آپ کی زندگی کا مزہ اس دعا کے بغیر نہیں جس میں ہم محض اپنے لئے نہیں' دوسرے کے لئے خیر مانگیں خدا سے- آپ نے (دعوت الی اللہ) کرنی ہے- اثر نہیں ہو سکتا جب تک خدا اثر نہ ڈالے-

(از خطبہ 25- مئی 1979ء)

فرسٹ ایر میں داخلہ

○ نصرت جہاں اکیڈمی انٹر کالج میں فرسٹ ایئر میں داخلہ برائے پری میڈیکل پری انجینئرنگ اور جنرل گروپ میں ریاضی' شماریات' اکنامکس' جغرافیہ کے مضامین کے لئے انٹرویو کی دوسری تاریخ 31- جولائی رکھی گئی ہے- جو طلباء پہلے انٹرویو میں شامل نہیں ہو سکے وہ دفتر سے جلد از جلد داخلہ فارم اور پراسپکٹس حاصل کر لیں اور تاریخ مقرر پر صبح 8 بجے انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں-

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 92

مرکری کے استعمالات: ہومیو پیتھی کا طریق اور حیرت انگیز اثرات

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر 3۔جولائی 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر92

لندن 3۔جولائی 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں فرمایا۔

مرکری

Ulceration and Inflamation of cornea

کیا یہ بتا چکا ہوں میں؟ Foggy Vision اس کے ساتھ یہ بھی دیکھیں کہ السریشن آف کورنیا اور انفلے میشن آف کورنیا۔ روشنی سے بہت زود حسی ہے۔ اس دوا میں۔ آنکھوں سے بہت پانی بہنا۔ عام طور پر جو گرمیوں میں آنکھ دکھنے کا نقشہ سامنے آتا ہے اکثر ہمارے گرم ممالک میں ہوتا رہتا ہے۔ اس کی Typical تصویر یہ دوا ہے مرک سال اور اگر امتیاز کرنے والی علامات اور کوئی نہ ہوں کسی خاص دوا کی طرف اشارہ نہ کر رہے ہوں تو مرک سال آنکھوں کی عمومی بیماریوں میں جسے اردو میں آنکھ دکھنا کہا جاتا ہے۔ آنکھ آئی ہوئی ہے کہتے ہیں۔ آنکھ دکھ گئی۔ اس میں کام آتی ہے۔ بہت اچھی۔ ایک اس کا گہرا اثر بھی ہے جو مرک کور سے ملتا ہے۔ مرک کور کے متعلق میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اگر کسی نے غلطی سے سورج کی طرف دیکھ لیا ہو' گرہن کے وقت' یہ سمجھ کے کہ اس کی روشنی ہلکی ہو گئی ہے تو اس کی جو الٹرا وائلٹ ریز Rays ہیں وہ سیدھی آنکھ پہ جا کے پڑتی ہیں اور وہ بہت تباہ کن ہیں کورنیا کے لئے۔ Retina کے سیمنٹ کو کھا جاتی ہیں۔ Retina کے سیمنٹ کی جو پچھلی طرف کی جھلی ہے اور سامنے والی جھلی جس میں Cells ہیں۔ پچھلی جھلی سے Optic Nerve ساتھ لگی ہوئی ہے اس کی شاخیں وہاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ وہ تصویر کو پیچھے کی طرف منتقل کرتا ہے Retina' اگر ایسے گرہن زدہ سورج کو ننگی آنکھ سے دیکھا جائے۔ یا پھر Welding کا نظارہ پسند آئے اور آدمی کھڑے ہو کر اس کو دیکھے کہ کس طرح تیز شعلے نکلتے ہیں۔ دونوں صورت میں Retina کا سیمنٹ کھایا جاتا ہے اور مشکل یہ ہے کہ فوراً پتہ نہیں چلتا۔ بلکہ بعض دفعہ کئی سال میں آہستہ آہستہ یہ اثر ظاہر ہوتا ہے۔ جس طرح جلد کے پردے کو چھوڑ دیتی ہے اور جگہ جگہ ابھار سے نکل آتے ہیں وہی حال یہ آنکھ کے Retina کا کرتی ہے۔ نتیجہ کئی بلیک سپاٹ Black Spot (سیاہ دھبے) آنے شروع ہو جائیں گے۔ کبھی دائیں طرف کا Vision ختم ہو گیا۔ کبھی بائیں طرف کا۔ اور جگہ جگہ بلیک سپاٹ آ گئے۔ رفتہ رفتہ اس سے آدمی بالکل اندھا ہو جاتا ہے۔ اور ایسے اندھے پن کا کوئی علاج معلوم نہیں ہے۔ آجکل کوشش کرتے ہیں لیزر بیم کے ذریعے۔ لیکن اس میں بھی بہت معمولی کامیابی ہے۔ کیونکہ اکثر کچھ دیر فائدہ ہونے کے بعد دوبارہ اس جگہ کو چھوڑ دیتا ہے۔ جہاں سے چمٹتا ہے۔ تو بنیادی گہری ایسی خامی پیدا ہو جاتی ہے جہاں تک کسی ہومیو پیتھی دوا کا اثر پہنچے اور اندر تک شفا ہو۔ تو پھر آپریشن بھی کامیاب ہو سکتا ہے۔ یا ان کے بعد کے اثرات میں یہ ممد ہو سکتی ہے۔ اس سلسلے میں مرک کور چوٹی کی دوا ہے۔ یہ میں بتا چکا ہوں اور اس میں سب سے اونچی طاقت CM کی دو تین خوراکیں مہینے کے وقفے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت نمایاں اثر پہنچاتی ہیں۔ مرض وہیں ٹھہر جاتا ہے۔ جہاں یہ پہنچ چکا ہو۔ لیکن اکھڑے ہوئے Retina کو واپس نہیں لا سکتی۔ وہ ایک قسم کا مکینیکل کیس بن جاتا ہے۔ اس میں سرجری کی لازماً ضرورت ہے۔ میرے خیال میں ہومیو پیتھی اور سرجری کو یہاں اکٹھے ساتھ ساتھ چلنا چاہئے۔ ان کیسوں میں سرجری اس وقت تک ممکن نہیں تھی' جبتک لیزر (Laser) ایجاد نہیں ہوا تھا۔ یا لیزر کا یہ مصرف معلوم نہیں ہوا تھا۔ اس لئے میں اس وقت تک صرف مرک کور سے ہی فائدہ اٹھاتا تھا۔ اور بہت سے ایسے کیسز تھے جن میں تھوڑی سی امپروومنٹ (Improvement) بھی ہوئی تھی۔ اتنی قطعی امپروومنٹ ہوئی ہے کہ جہاں مغربی ڈاکٹروں نے کہہ دیا تھا کہ چند مہینے میں اندھے ہو جاؤ گے وہ لڑکا بعد میں نہ صرف یہ کہ اندھا نہیں ہوا بلکہ موٹر چلانے لگا' موٹر سائیکل چلانے لگا۔ دوسرے روزمرہ کے کام کرنے لگا۔ اور یہ کوئی 8-10 سال پہلے کی بات ہے۔ اور اب تک کوئی Deterioration نہیں ہوئی۔ اس میں ہومیو پیتھک علاج سے سرجری کو بھی کافی گہری مدد مل سکتی ہے۔ اگر آپ سوچ لیں کہ کیسے علاج کرنا ہے۔

مرک سال ایک اور دوا ہے جس کو چھوٹی پوٹنسی میں جن ڈاکٹروں نے استعمال کیا ہے وہ اس میں مفید بتاتے ہیں۔ ان کے نزدیک مرک سال کی 200 پوٹنسی اگر مستقلاً ایسے مریض کو دی جائے تو Retina کی بہت سی بیماریاں اس سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ ذاتی طور پر میں نے اس کو اس بیماری میں استعمال نہیں کیا۔ صرف مرک کور ہی دیا کرتا تھا لیکن اب صلائے عام ہے تمام ہومیو پیتھ جو اس کو سن رہے ہیں وہ استعمال کریں اور مجھے بتائیں۔

ہمارا جو انٹرنیشنل کانٹیکٹ Contact تھا وہ اللہ کے فضل سے دن بدن مضبوط ہو رہا ہے۔ اور بہت سے تجربہ کرنے والے دنیا بھر سے نہ صرف ان نسخوں پر تجربے کرتے ہیں جو میں بتاتا ہوں بلکہ نئے نسخے بھی ایجاد کر رہے ہیں۔ اور بہت سے ایسے مفید تجربے انہوں نے کئے ہیں جو پھر میرے بھی کام آتے ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر ہم سب اپنی معلومات کو ایک خزینے میں جمع کریں گے تو اللہ تعالیٰ نے چاہا ہو تو' لوگوں کو اس سے بڑا فائدہ حاصل ہو گا۔ مرک سال پر بھی یہ تجربے ضروری ہیں۔

کانوں کی بیماری کانوں کی بیماریوں میں اس کی خاص علامت پیپ کی بدبو اور اس کا رنگ ہے۔ مرکری پیپ کا رنگ یا سفید ہوتا ہے یا سبز عموماً تو سفید اور سبز نزلے کے متعلق ایلو پیتھک ڈاکٹر یہ بتاتے ہیں' وجہ بتاتے ہیں' کہ سفید میں انفیکشن کم ہوتی ہے۔ جب انفیکشن بڑھ جائے تو پھر اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے۔ پیچش میں بھی عام طور پر یہی پہچان بتائی جاتی ہے۔ جب پیچش کا رنگ گہرا سبز ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ انفیکشن (Infection) بہت بڑھ چکی ہے۔ لیکن بعض ایسی دوائیں ہیں' جیسے کہ مرک سال اس میں دونوں علامتیں پائی جاتی ہیں اور پیپ کا رنگ زرد نہیں ہے۔ یا سفید ہے یا سبز ہے۔ اور کان کی بیماری میں گہرا سبز رنگ کا مزاج جو خطرناک قسم کی مرکری کی بدبو رکھتا ہو وہ اس کی پہچان ہے۔

ایک چیز ایسی ہے جس کے متعلق پھر میں بتا رہا ہوں۔ میرا اپنا تجربہ نہیں ہے۔ کیونکہ میرا خیال تھا کہ Ruptured Drum میں دوا کام نہیں آ سکتی۔ اپریشن کا معاملہ ہو گا۔ وہ جو کان کے اندر ڈرم ہوتا ہے اس کے ایک پردے کے اندر باہر کی آوازیں اثر ڈالتی ہیں تو اس میں صوتی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے دوسرے کنارے کا تعلق Auditory Nerve سے ہے۔ جو لہریں یہاں سے وہاں پہنچتی ہیں اندر Nerve میں Pulses بن کر Waves بن کر آگے چلتی ہیں۔ دماغ ان کو Decypher کرتا ہے۔ لفظ سنتا ہے۔ جو باتیں بھی ہیں' باریک سے باریک آواز کے فرق کو Nerves دماغی سنٹر تک پیغام پہنچاتی ہیں۔ وہ دماغی سنٹر Analyse کرتا ہے۔ اس لئے سافٹ سا ٹشو Tissue ہے دیکھنے میں۔ بالکل اسی طرح ہے جس طرح باقی ہے۔ ہر جگہ اس کی کمپوزیشن بالکل الگ ہے۔ اس کی کمپوزیشن کی کوالٹی Capability الگ الگ ہیں۔ اور یہ خود ایک بہت بڑا چیلنج ہے دہریوں کے لئے۔ کوئی بھی Explanation ایوولیوشن (Evolution) کی یا Blind Selection وغیرہ کی اس مسئلے کو حل نہیں کرتی۔ دماغ کس طرح Evolve ہوا۔ اس قدر Complicated چیزیں اور صلاحیتیں دماغ کو کیسے عطا ہوئیں۔ ایک لہر ہے صرف' اس کی اونچ نیچ ہے۔ اور آپ سنتے ہیں اور فوراً سمجھتے ہیں۔ ٹیلی فون پر آواز آتی ہے اور آپ فوراً پہچان جاتے ہیں کہ اچھا تم فلاں ہو۔ خواہ آپ نے سال سے اس کی آواز نہ سنی ہو۔ اب آواز کی Variation ایسی کہ ایک لاکھ آوازوں کو آپ الگ الگ پہچان سکیں۔ پھر فرق کر لیں۔ پھر اس کی ڈائریکشن Direction (سمت) کا بھی تصور ہو' فاصلے کا تصور اس سے پیدا ہو۔ کتنے فاصلے سے اور کس جگہ سے یہ آواز اٹھ رہی ہے۔ اور ذرا سا اپنی آواز میں بھی فرق پڑے' تو لوگ طبیعت پوچھنے لگ جاتے ہیں۔ یہ سب خدا تعالیٰ کی تخلیق کا شاہکار ہے۔ کان کی صفات ایسی ایسی چیزیں پیدا کرتی ہے کہ جو ناقابل یقین ہیں کہ ایسا ہو بھی سکتا ہے۔ لیکن جو سنٹر Centre وہاں موجود ہے جہاں بھی ہے۔ وہ سب Compute کر رہا ہے اور اس انفرمیشن (Information) کو سارے دوسرے Cells میں پہنچا رہا ہے۔ اور یادداشت کے کمپیوٹر میں بھی کہہ رہا ہے کہ محفوظ کر لو۔ یہ آواز فلاں طرف سے آئی تھی۔ فلاں سمت سے آئی تھی اور اس کی فلاں کوالٹی تھی۔ اس کو پرنٹ Print کر لو کہ دوبارہ جہاں ایسی آواز آئے فوراً تم سوچو کہ ہاں میں نے پہلے بھی سنی ہے۔ اور پھر زور لگاؤ تو پہنچ بھی جاؤ وہاں پر۔ یہ ساری چیزیں انسانی دماغ

ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ کو وہ اعمال پسند ہیں جن پر دوام اختیار کیا جائے۔ چاہے وہ چھوٹے چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی ساخت میں موجود ہیں لیکن باہر کان کے اندر میکینیکل سا ایک سسٹم ہے ڈرم Drum بنے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ لاؤڈ سپیکرز میں کام آتا ہے۔ جیسا کہ ہر ٹیلی فون میں جب بولتے ہیں تو ایک ڈرم ہوتا ہے جو آواز کو بجلی کی لہروں میں تبدیل کر کے آگے پہنچاتا ہے۔ یہاں ایک ڈرم Rupture ہو جائے اگر' جیسے کسی کا ڈھول پھٹ جائے اب پھٹے ہوئے ڈھول پر بے شک آپ ہاتھ پاؤں ماریں لیکن آواز عجیب سی نکلے گی۔ اسی نسبت سے آوازیں پھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ ڈرم میں نقص پیدا ہو جائے کہیں سوراخ آ جائے تھوڑا سا تو آواز تو آتی ہے لیکن پھٹی ہوئی۔ اور پہچان کے لائق نہیں رہتی۔

اب ایک اور چیز بھی ہے جس کا تعلق یا اعصاب سے ہے یا ڈرم سے ہے۔ وہ یہ ہے کہ آواز میں ہر سپیکٹرم (Spectrum) کے ہر بولنے کی آواز برابر شناخت ہونی چاہئے۔ مگر انسانی کانوں میں جب خرابی پیدا ہو تو بعض کے بولنے کی آواز صاف سنائی دیتی ہے۔ اور بعض کی صاف سنائی نہیں دیتی۔ اس لئے جب کانوں میں آلے فٹ FiT کرنے پڑتے ہیں تو ڈاکٹر پہلے یہ معلوم کرتا ہے کہ اس کی شنوائی کی ویولنگتھ (Wave Length) کس حصے میں متاثر ہوئی ہے۔ اور اس حصے میں آلے کو Sensitive کرنا ضروری ہے۔ اگر عمومی اس آواز کا لیول Level اونچا کر دیا جائے تو جن جگہوں میں ضرورت نہیں ہے وہاں کان پھاڑنے والی آوازیں آئیں گی۔ اور وہ شور اس آواز کو بہرحال دبا دے گا جو مصنوعی طریق پر اونچی کی گئی ہے۔ اس لئے صرف یہ مسئلہ نہیں کہ بازار میں جا کر آلہ خرید لیں۔ لازماً ڈاکٹر سے سپیشلسٹ سے Test کروانا پڑتا ہے۔ اور وہ دیکھ کر بتاتا ہے کہ کس قسم کا آلہ کس ویولنگتھ میں آواز کو نمایاں کرنے والا آپ کو چاہئے۔ اور یہ سارے کام کان کے اندر اللہ تعالیٰ نے پہلے سے رکھے ہوئے ہیں یہ وہ آلہ ہے جس کو ایلوپیتھک دواؤں کے ذریعے براہ راست کسی قسم کا فائدہ پہنچانا بہت کار بعید ہے۔ سوائے اس کے کہ جراثیم کی موجودگی میں ان کو مار دیا جائے اور بس۔ جو باریک در باریک اندر محرکات ہیں جو کنٹرول کر رہے ہیں ان تک پیغام پہنچانے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہومیوپیتھی کے ذریعے کوشش کی جائے اور یہ معلوم کئے بغیر کہ کیا وجوہات ہیں صرف احساس پیدا کر دیا جائے روح میں 'کہ تمہارے کان میں' کہیں سارے نظام میں' خواہ دماغ میں یا رگوں میں یا ڈرم کے پردے میں کوئی خرابی ہے جو اگر یہ زہر دیا جائے تو عموماً ہو جاتی ہے۔ یہ فرض کیا جاتا ہے کہ کس زہر سے ہو سکتا ہے ہو جائے۔ کیونکہ جب ہم نے زہروں کو آزمایا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ بعض زہر اعصاب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بعض جسمانی ساخت کی چیزوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بعض دماغ کے پردوں یا دماغی خلیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہمیں تو یہ نہیں پتہ چل سکتا۔ کوئی ماڈرن سسٹم Modern system ابھی تک ایسا ایجاد نہیں ہوا جو یہ باریک فرق کر دے کہ وجوہات کیا کیا تھیں۔

ہومیوپیتھی کا طریق

لیکن ہومیوپیتھک میں ہم فرض کریں کہ اصل زر اتنا ہے؟ حساب کے سوالوں کی طرح کہ ہمارا یہ اندازہ ہے کہ یہ جو حصہ ہے' کسی رنگ میں بھی متاثر ہوا ہو۔ اگر فلاں زہر انسان کو دیا جائے تو اسی قسم کی علامتیں پیدا کرتا ہے۔ یہ پیغام ہے جو دیا جاتا ہے۔ اس کے خلاف ایک ردعمل پیدا ہوتا ہے۔ اس پیغام کو ڈی سائفر Decypher کرنا یہ سب سے بڑا معجزہ ہے۔ میٹھی گولیاں جن میں اصل مادے کا کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ اور لہروں کی موجودگی کا کوئی پتہ کسی سائنسی آلے کے ذریعے نہیں لگ سکتا۔ جن لوگوں نے دعوے کئے ہیں کہ مشینوں پر ہم نے ٹیسٹ کر کے دیکھا ہے سب گپیں ہیں۔ اتنی باریک دنیا ہے کہ آج تک انسان اس مشین کو ایجاد ہی نہیں کر سکا جو مادے کا ہر نشان مٹ جانے کے بعد اس کو مزید Dilute کرنے کے نتیجے میں' ارب ہا ارب گنا زیادہ اس کو Dilute کرتے چلے جائیں' پھر بھی جو کچھ موجود ہے اس کو محسوس کر سکے۔ لیکن انسانی روح محسوس کرتی ہے۔ ردعمل دکھاتی ہے۔ قطعی یقینی ردعمل دکھاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اتنے شواہد ہیں کہ کوئی متعصب ہی ہے جو آنکھیں بند کر سکے۔

پس جب تک خدا کی ہستی نہ ہو اس وقت تک ہومیوپیتھی ہو ہی نہیں سکتی۔ ایک خالق کل جو تمام حکمت کا سرچشمہ ہے اس کے وجود کے بغیر انسانی نظام دفاع اور ہومیوپیتھی بے معنی ہو جاتے ہیں اب اس کی مثال میں نے پہلے بھی دی تھی۔

سلیشیا کے اثرات

سلیشیا کے اثرات۔ جو ہیں اس کے بارے میں میں نے افریقہ کے مختلف ہسپتالوں کو کہا ہے کہ سائنسی طور پر' ایڈز کے کچھ کیسز Cases لے کر ان پر تجربے کریں۔ اور مجھے لکھیں۔ اس سے پہلے مجھ خط ملا تھا کہ اب تک جو میں نے دی ہے اس میں دو کیسز میں مکمل شفا ہو چکی ہے۔ اور باقی ابھی زیر نظر ہیں۔ ان کی رپورٹ بعد میں بھیجی جائے گی۔ اب ایک خط پرسوں ملا ہے جس میں لکھا ہے کہ دو کیسز' اب مجھے یاد نہیں کہ یہ پہلے والے کیسز ہیں یا نئے ہیں' بہرحال دو کا ہی ذکر ہے کہ دو کیسز ایسے تھے جو اچھی طرح Establish ثابت شدہ ہو چکے تھے تمام ڈاکٹری ذرائع سے معلوم ہو چکا تھا کہ ایڈز ایکٹو Active صورت میں آگے بڑھی ہوئی ہے۔ اور ایک ایک سلیشا کی خوراک کے بعد اس کا نام ونشان تک نہیں رہا۔ لیکن کئی ایسے کیسز ہیں جن میں ایک خوراک نے کوئی اثر نہیں کیا۔ میں جو دیا کرتا تھا مہینوں میں ایک خوراک' بعض دفعہ اگر زیادہ خطرناک کیس ہو تو دس دن یا دو ہفتے کے بعد بھی سلیشیا کو دوہراتا رہا۔ انہوں نے شاید سمجھا نہیں یا شاید مجھے بتانا بھول گیا ہو گا۔ وہ سمجھتے تھے کہ صرف ایک خوراک دے کر بیٹھ جانا ہے۔ تو جب انہوں نے دیکھا کہ کوئی اثر نہیں ہوا۔ تو انہوں نے پھر Repeat کرنی شروع کی اور Repeat ہونے کے بعد جو رسپانس (Response) ہوئی ہے وہ بہت ہی حوصلہ افزا ہے۔ جن مریضوں کو میں سمجھتا تھا کہ اس کے دائرہ اثر میں نہیں ہیں انہوں نے حیرت انگیز رسپانس شروع کر دی ہے اور میں مانیٹر (Moniter) کر رہا ہوں۔ جو بھی نتیجہ نکلے گا۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو باقاعدہ' سائنٹفک حوالوں کے ساتھ بھجواؤں گا۔

اب یہ ایک لاکھ کی پوٹنسی آپ کو پتہ ہے کیا چیز ہے؟ ساری کائنات میں اتنے الیکٹرونز نہیں ہیں۔ مالیکولز یا ایٹم کی بات نہیں بلکہ Sub Atomic Particles کو بھی شمار کر لیں۔ تو اتنی تعداد نہیں ہے ان کی جو ایک لاکھ پوٹنسی کے ہندسے میں آتی ہو۔ ایک لاکھ پوٹنسی کا مطلب ہے ایک لکھ کر اس کے دائیں طرف دو لاکھ صفر لگا دیں۔ اب جن کو حساب سے واقفیت نہیں۔ ان کو پتہ ہی نہیں۔ وہ تو بچ گئے۔ ورنہ جن کو حساب آتا ہے وہ تو پاگل ہو جائیں گے یہ سوچ کر کہ یہ کیا چیز ہے۔ ناقابل یقین Unbelievable اتنی ڈائی لیوشن Dilution کا تصور ہی نہیں ہے۔ اس سے بہت پہلے۔ بہت نچلی پوٹنسیوں میں ہزار میں جا کر بھی یہ ایٹم ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ ڈائی لیوشن اتنی ہے اب وہ میٹھا جس کو بعض قطروں سے تر کیا گیا ہے اس کو کم کرتے کرتے یہاں تک پہنچا دیا گیا ہے۔ دماغ پر اثر کرتا ہے۔ روح پہ اثر کرتا ہے۔ اس سے رسپانس ہوتی ہے اور وہ چیزیں جن میں انسانی شفا کا علم بالکل ہتھیار ڈال بیٹھا تھا۔ ان میں اندر سے کچھ مقابلے کی طاقت پیدا ہوتی ہے اور وہ خدا کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اب اس کے لئے کوئی منطقی دلیل یا وضاحت Logical Explanation سائنسی طریق میں ہے؟ کوئی بھی نہیں۔ مگر ایک ہے صرف۔ سائنس نام ہے مشاہدے کا۔ سمجھ آئے یا نہ آئے جہاں مشاہدہ لے کے جائے انگلی پکڑاؤ اور اس کے پیچھے چلو تعصب کو رستے میں حائل نہیں ہونے دینا۔ ہومیوپیتھک کوئی Quackry نہیں ہے۔ بلکہ مشاہدہ ہے اور مشاہدہ کے نتیجے میں یہ انگلی جہاں ہمیں پہنچاتی ہے ہمیں پہنچنا پڑتا ہے۔ اور جا رہی ہے اللہ کی طرف۔ یہ بڑے مزے کی بات ہے۔

پوٹینسیز پر ریسرچ کریں

دوسری بات اس میں قابل توجہ یہ ہے کہ پوٹنسیز بعض اثر کرتی ہیں بعض نہیں کرتیں۔ یہ بھی ایک پورا جہان ہے ریسرچ کا۔ اور اس سلسلے میں بعض احمدیوں کو اپنے لئے کوئی خاص لائن مقرر کر کے اس میں تجربے کرنے چاہئیں۔ بعض دواؤں کی پوٹنسیوں کی' تمام رینج Range کو بعض مریضوں پر استعمال کر کے دیکھنا چاہئے۔ ان سے اجازت لے کر تاکہ اگر کسی جگہ ردعمل شدید ہو تو وہ آنکھیں کھول کر بتائیں کہ ہاں ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ اور ان کا تجزیہ' ان کی ذہنی ساخت ان کے رجحانات ' ان کے مزاج' خواہشات انکی نفرتیں' یہ ساری چیزیں ریکارڈ کر لینی چاہئیں۔ پھر پوٹنسیوں کا تجربہ کریں اور مختلف بیماریوں کا تجزیہ کر کے ان کو Catagorise کر لیں۔ بعض ذہنی بیماریاں ہیں بعض بہت گہری بیماریاں جیسے کینسر Cancer ہے اور ایڈز وغیرہ میں بعض روزمرہ کی بیماریاں' جلدی' پھوڑے اگزیما ECzema وغیرہ اور بعض اگزیمے زیادہ گہرے خطرناک چھوڑتے نہیں کسی کو ان میں بھی مختلف پوٹنسیاں استعمال ہو سکتی ہیں۔ بعض جگہ میں نے بچوں کو اونچی پوٹنسیاں دیکر دیکھا ہے۔ کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ اور وہی دوائیں 6X میں استعمال کیں تو فائدہ ہوا۔ کوئی معین قانون ابھی تک ہمارے سامنے نہیں ہے اور نہ اس پر آج تک میں نے کوئی ایسی کتاب دیکھی ہے جو مدد کر سکے سوائے تجربے کے۔ ڈاکٹر صاحب کا خیال ہے کہ بعض فارمولے یہاں بعض ڈاکٹروں نے ایجاد کر لئے ہیں مگر میں ان سے اتفاق نہیں کرتا۔ اونچی پوٹنسی کا کوئی قطعی فارمولا نہیں ہے۔ تجربہ ہی بتائے گا۔ لیکن ایک رجحان جو میرے علم میں ہے غالباً یہ ممکن ہے۔ بہت گہری اگر بیماری چلی جائے تو اونچی پوٹنسی کی اسے کھنگالنے کے لئے اسے ہلا کر باہر لانے کے لئے ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مگر کیا وہ شفا بھی دے دے گی یا صرف اس کو ابھار کر اوپر لائے گی یہ ابھی فیصلہ طلب بات ہے۔

سلیشیا کا ایک اور تجربہ

سلیشیا ہی میں ایک اور تجربہ یہ ہوا۔ چند کیسز ایسے ہیں جن میں اینڈومیٹرائٹس Endometritis مشکل بیماری' خطرناک بیماری پر تجربے کر رہا ہوں۔ اس کے بہت سے کیسز ہیں اور ایک Infertility (بانجھ پن) کی وجہ اینڈومیٹرائٹس Endometritis بھی ہے' اگر اندر سے رحم Uterus یوٹرس کی دیواریں ساری متورم ہوں اور ان میں انفلیمیشن آگئی ہو۔ خون بھی رستا رہتا ہو۔ ایسی حالتوں میں عموماً Pregnency (حمل) نہیں ہو سکتی۔ اور بعض دفعہ اینڈومیٹرائٹس اپنی علامتیں ظاہر کئے بغیر موجود رہتا ہے۔ بعض دفعہ کرانک سٹیج Chronic Stage ایسی ہے جو کوئی تکلیف پیدا نہیں کرتی اور جب تک اچھا گائنا کالوجسٹ سارے کیس کا معائنہ کر کے یہ فیصلہ نہ کرے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ بیماری ہے بعض عورتوں کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ جب ان کو پوچھیں کہ کوئی تکلیف تو کہتی ہیں کہ بالکل ٹھیک۔ بالکل نارمل ہے۔ اس لئے اس چیز پر میں آجکل تجربے کر رہا ہوں۔ میرا خیال تھا کہ بعض الرجک Allergic Phenomena ایسے ہوں جو اینڈو میٹرائٹس پیدا کرنے میں محرک ہوں اس سلسلے میں ایک ایک کیس میں میں نے سلیشیا ایک لاکھ کی ایک خوراک تجویز کی۔ اور اس مریضہ نے جو رپورٹ دی ہے 'ابھی چند دن پہلے' میں حیران رہ گیا اس نے کہا کہ مجھے اینڈو میٹرائٹس کا پتہ ہی کوئی نہیں کوئی علامتیں ہی نہیں تھی۔ جس سے میں کہہ سکوں۔ مگر میری بڑی خطرناک الرجی تھے۔ جس سے میں بعض دفعہ ساری ساری رات چھینکیں لیتی تھی۔ اور ان کے خاوند بھی ساتھ تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ توبہ توبہ چھینکیں ہی چھینکیں میں بھی نہیں سو سکتا تھا ساری رات۔ اب ایک خوراک سلیشیا کی کھائی ہے اور ٹھیک ہو گئی۔ اب پہلے کبھی میرے علم میں نہیں تھا۔ کہ الرجی کے لئے' ناک کی چھینکوں کے لئے سلیشیا استعمال ہونی چاہئے۔ لیکن ایک نیا اضافہ ہوا ہے اس علم میں اس کو دوسری جگہ بھی استعمال کر کے دیکھا جا سکتا ہے۔

لیکیسز کا تجربہ کریں

لیکیسز ہم دیتے ہیں آجکل کی الرجی میں ایک ہزار میں لیکن ایک ہزار پر اکتفا کئے بیٹھے ہیں۔ کئی دفعہ 1000 وقتی فائدہ دے کر پھر چھوڑ دیتی ہے۔ Repeat کرنے (دوہرانے) کے باوجود فائدہ نہیں دیتی اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس میں بھی اونچی پوٹنسیوں کے تجربے ہونے چاہئیں۔ دس ہزار لاکھ وغیرہ اور پھر دیکھا جائے کہ کس حد تک مریض شفایاب ہوا ہے۔ مستقل یا عارضی طور پر۔

تو پوٹنسی کا علم بہت اہم ہے اور مرک سال میں بھی مختلف بیماریوں میں مختلف پوٹنسیاں استعمال کر کے دیکھنی چاہئیں۔ میں نے عموماً 200 یا 1000 تک استعمال کی ہے مرک سال کبھی کسی کو اونچی نہیں دی۔ لیکن لنگز (Lungs) میں مرک سال کا فائدہ بہت اہم ہے اس پر ضرور ہومیوپیتھ کو توجہ کرنی چاہئے۔

سلی امراض میں بھی مرک سال بہت مفید ہے۔ خاص طور پر اگر لنگز Lungs میں کہیں زخم بن چکے ہوں۔ Cavaties بن گئی ہوں اگر مرک سال کی عمومی علامتیں ہوں تو مرک سال اللہ کے فضل کے ساتھ بہت نمایاں اثر دکھاتی ہے۔

نزلہ کا علاج

Cold کے متعلق اس میں ایک چیز خاص طور پر قابل توجہ ہے۔ کامن کولڈ (نزلہ زکام) سے اس کا ایک تعلق ایسا ہے کہ علامتیں ہوں یا نہ ہوں اگر کسی مریض کو نزلے میں مرک سال دی جائے تو فوراً فائدہ دیتی ہے۔ جب ٹھیک کرتی ہے تو ایک سیکنڈ میں کر دیتی ہے۔ میں نے خود اپنے اوپر تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ ربوہ میں۔ پرانی بات ہے۔ استعمال کی تو آناً فاناً نزلہ غائب ہو گیا۔ لیکن جب دوبارہ آیا تو اس سے فائدہ نہیں ہوا۔ اس لئے کامن کولڈ سے اس کا کوئی ایسا تعلق ہے سطحی طور پر کہ اس کو فوراً درست کرتی ہے۔ مگر اس کا کرانک Chronic علاج نہیں۔ اس لئے اس پر بناء نہیں کرنی چاہئے۔ اس کی بجائے اگر کامن کولڈ Common Cold کی Tendency ہو جس کو مرکری سے آرام آئے تو مستقل طور پر اس میں کالی آئیوڈائیڈ بہتر علاج ہے۔ کالی آئیوڈائیڈ اس کے رجحان کو آہستہ آہستہ ختم کر دیتا ہے۔ ان دونوں کا رشتہ ہے آپس میں کوئی۔ اور غالباً وہ السریشن Ulceration پیدا کرنے کی Tendency ہے۔ نزلہ بھی جب پیدا ہوتا ہے تو کہیں ایک دکھن کا سپاٹ Spot بن جاتا ہے۔ اور وہاں سے بڑھتا ہے۔ مرکری کا چونکہ Sora سے انفلے میشن Inflimation سے گہرا تعلق ہے۔ یہ فوراً اس سپاٹ کو وقتی طور پر ایک دفعہ ٹھیک کر دیتی ہے۔ لیکن جو گہری وجوہات ہیں کہ کیوں انسان کو بار بار نزلہ ہو وہاں اس کا اثر نہیں ہے۔ وہاں کالی آئیوڈائیڈ کا ہے جس کا دونوں جگہ اثر ہے۔ Spots کے اوپر جو السر Ulcer بننے کا رجحان رکھتے ہوں۔ اس پر بھی کالی آئیوڈائیڈ کا اثر ہے اور وہ گہری وجوہات جو نزلاتی بیماریاں پیدا کرتی ہیں ان سے بھی تعلق ہے۔ اس لئے وہ بھی ایک دوا کافی نہیں ہے نزلہ میں یہ میں نہیں کہہ رہا کہ اسی کو استعمال کر لیں اگر مرکری عارضی فائدہ دے تو نسبتاً مستقل فائدہ کے لئے پوٹیشیم آئیوڈائیڈ کو استعمال کرنا چاہئے۔

جلدی امراض

کینٹ کہتا ہے کہ مرکری کو سورک کیسز میں زیادہ استعمال نہ کرنا۔ کیونکہ اگر زیادہ ڈوزین (Doses) دی جائیں 'سورا میں' تو بعض دفعہ یہ باقی رہنے والا بد اثر چھوڑ جاتا ہے سورا سے مراد جلدی امراض ہیں۔ جو گہری جلدی امراض کہلاتی ہیں۔ جن کا اندر جوائنٹس (Joints) سے بھی تعلق ہے۔ میوکس میمبرین سے بھی تعلق ہے۔ اور ضدی امراض جو جلد کو چمٹ جاتی ہیں۔ ان کو سورا امراض کہا جاتا ہے۔ اسی کے اندر چنبل آ جاتی ہے جو سخت ضدی چیز ہے۔ کینٹ نے وارننگ دی ہے کہ مرکری کو سورے میں بار بار استعمال نہیں کرنا چاہئے کیوں۔ یہ مجھے پتہ نہیں کہ کیا نقصان پہنچتا ہے۔

میرا خیال ہے کہ پروونگ (Proving) والی بات میں زیادہ معقولیت ہے۔ جس طرح ہم ایک دوا دیں ایلوپیتھک میں، جسم کے بعض اعضاء پر صحت مند اثر ڈال رہی ہوتی ہے لیکن اس کے کچھ منفی اثرات ہیں جو صحت مند اعضاء پر پڑ رہے ہوتے ہیں۔ جو بیک وقت جاری ہیں۔ جیسے میں نے اسپرین کی مثال دی تھی۔ سردرد کو ٹھیک تو کرتی ہے لیکن میوکس میمبرین جو ہیں جھلیاں معدے کی گردے وغیرہ کی ان پر اس کا اثر منفی ہے۔ تیزابی اثر ہے جو آہستہ آہستہ ان کو کھاتا ہے۔ جھلیوں کو بودا' کھوکھلا کر دیتا ہے۔ اب یہ اگر زیادہ دی جائے سخت سردرد میں دینی بھی پڑتی ہے۔ لیکن اس کے منفی اثرات اس کے مثبت اثرات پر غالب آجاتے ہیں۔ اس پہلو سے ممکن ہے کہ مرکری اگر جلد سے صرف تعلق رکھتی ہو اور سارے مریض سے تعلق نہ رکھتی ہو تو جلد کو کچھ دیر تک تو فائدہ پہنچائے مگر جب بار بار دی جائے تو چونکہ سارے مریض سے تعلق نہیں رکھتی اس لئے بار بار دینی پڑے گی۔ کیونکہ ٹھیک نہ کر سکے گی اور پروونگ کر دے کسی اور جگہ دوسرے اعضاء پر جو اثرات ہیں ان کے اوپر یہ اثر دکھا دے یہ ایک Explanation ہے جو معقول اور قابل تسلیم ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کینٹ کے تجربے میں جو منفی اثرات ہیں' اسی قسم کے ہوں۔

مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب نے استفسار کیا کہ یہ جو پروونگ ہے یہ پوٹنٹائزڈ Potantized فارم میں بھی ہو جاتی ہے؟ حضرت صاحب نے فرمایا ہو جاتی ہے۔ ہوتی ہی پوٹنٹائزڈ فارم میں ہے ویسے تو کلینکل Experience کہتے ہیں۔ زہر اگر ٹھوس مادی مقدار میں کھایا جائے خواہ تھوڑا ہو' اس کے اثر کو پروونگ نہیں کہتے۔ ایک براہ راست اثر ہے۔ سنکھیا تھوڑا سا بھی زبان پر آئے گا تو ضرور کچھ نہ کچھ اثر دکھائے گا۔ وہ طبی اثرات ہیں جو کلینکل ریکارڈ سے معلوم ہوتے ہیں۔

پروونگ کی تفاصیل

پروونگ کہتے ہیں۔ ڈائی لیوٹ Dilute کر کے ہومیوپیتھک پوٹنسی میں تبدیل کر دیا جائے۔ اور پھر چھوٹی پوٹنسی لے کر اس کو بار بار دیا جائے۔ جب ایک دفعہ دیتے ہیں تو اس کے خلاف ردعمل ہوتا ہے۔ پھر دیتے ہیں تو پھر ردعمل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ردعمل کنفیوز Confuse ہو جاتا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں اس کی اصل علامتیں ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ لیکن چونکہ اصل ٹھوس مقدار میں زہر نہیں ہے اس لئے اس کی علامتیں وقتی رہتی ہیں۔ سوائے بعض چیزوں کے۔ بعض زہروں میں جو پروونگ ہوئی ہے اس میں ساری زندگی کے لئے یہ علامتیں پیدا ہو گئیں۔ مثلاً لیکیسز کی جنہوں نے پروونگ کی۔ ان کو گلے کی حساسیت 'یا سانس بند ہونے کا رجحان یہ مستقل رہا پھر۔ لائیکوپوڈیم کی پروونگ کرنے والوں کو دائیں طرف گلے کی خرابیاں یا زیادہ گہری بیماری دائیں طرف کی وہ مستقل ساتھ لگ گئیں۔ لیکن fatal نہیں ہوئیں۔ جان لیوا ثابت نہیں ہوئیں۔ اگر اصل زہر زیادہ مقدار میں کھایا جائے تو جان لیوا بھی ہو جاتا ہے۔ تو پروونگ سے مراد ہے ہومیوپیتھک پوٹنسی میں ضرورت سے زیادہ ڈوزز (Doses) میں دیا جائے۔

ہومیوپیتھی کا ٹسٹ

گلونائن کی مثال پہلے آپ کو بتائی تھی۔ گلونائن نائیٹرو گلیسرین (Nitroglaycerine) کو کہتے ہیں۔ نائٹرو گلیسرین جسے آپ انجائنا Angina میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ نائیٹروگلیسرین کو اصل مقدار میں اگر زیادہ کھایا جائے۔ تو جو اس کا Explosive اثر ہے۔ وہ سر پر پڑتا ہے۔ اور ایسی سر پھٹنے والی درد ہے کہ واقعتہ مریض کہتا ہے کہ میرا سر پھٹا جا رہا ہے۔ اب بظاہر تو اس Explosion کا اثر جو ٹی این ٹی (TNT) سے ہوتا ہے اس سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن اندرونی مزاج وہی ہے ایکسپلوسو Explosive وہی اور جسم پر ویسے اثر پڑتا ہے۔ اور یہ وہ دوا ہے جو پروونگ میں بہت Sensitive ہے۔ اس کی 2x' 3X لے کر کسی صحت مند مریض کو آپ دیں اور کہیں کہ ٹھہرو میں تمہیں 5-10 منٹ کے بعد بلاتا ہوں تو چند منٹ کے بعد اس کا سر پھٹنے لگے گا۔ یہ عام طور پر ان ضدی متعصبین کے حق میں نسخہ استعمال ہوتا ہے جو صاف جواب دیتے ہیں کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہومیوپیتھک میں کوئی اثر ہو ہی نہیں سکتا۔ میری بھی ایک دفعہ ایک وفات یافتہ ڈاکٹر سے اسی قسم کی بحث چلی تھی۔ بڑی انٹیلکچوئل کی مجلس لگی ہوئی تھی۔ بڑے مخلص فدائی آدمی تھے بے تکلفی تھی مجھ سے اس لئے ایسی باتیں کر لیتے تھے۔ ایک دفعہ ایک مجلس میں مجھ سے کہنے لگے کہ میاں صاحب کتنے عمر ضائع کر رہے ہو۔ کیا فضول ہے۔ بڑی چوٹی کے ڈاکٹر تھے۔ کہنے لگے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ صرف کہانی ہے۔ آپ کی دعا سے ٹھیک ہوتا ہوگا یہ مان لیتا ہوں۔ جب خوب انہوں نے بات کر لی تو اتفاق سے میرے پاس میرے ہومیوپیتھک ڈبے میں چھوٹی پوٹنسی میں گلونائن تھی۔ تو میں نے کہا کہ بہت اچھا ڈاکٹر صاحب! ابھی تجربہ کر لیتے ہیں۔ یہ سب گواہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ کافی بڑے بڑے بزرگ موجود تھے۔ میں نے کہا کہ میں ایک کاغذ پر لکھ کے دیتا ہوں تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ نفسیاتی اثر پڑا ہے۔ آپ کو آدھے گھنٹے کے اندر اندر کیا ہوگا۔ اور یہ دوائی کی شیشی آپ کے سپرد کر دوں گا آپ لیبارٹری میں ٹیسٹ کرا کے دیکھ لیں اس میں کوئی زہر نہیں ہوگا۔ کوئی آپ کی لیبارٹری کتنی بھی حساس کیوں نہ ہو۔ وہ معلوم نہیں کر سکتی کہ اس میں کیا چیز ہے۔ وہ اتنی Low نہیں تھی۔ اس میں ذرے اصل میں غائب ہو چکے تھے۔ یا 30 تھی یا نسبتاً Low تھی۔ اس سے اونچی نہیں تھی بہر حال۔ میں نے کہا کہ اب آپ یہ دوائی کھائیں 5 منٹ کے بعد دوسری پھر پانچ منٹ کے بعد تیسری اور اگر کوئی علامت ظاہر ہو تو ہمیں بتائیں۔ ان کا رنگ زرد ہو گیا بالکل صاف جواب دے دیا۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ میں تجربہ کروں۔ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے کہا کہ اتنی تحدی سے آپ انکار کر رہے ہیں اور اب کہتے ہیں کہ میں تجربہ نہیں کر سکتا۔ خطرہ کیا ہے آپ کو؟ اس میں تو کچھ بھی نہیں۔ کہنے لگے کہ میں نہیں کرتا۔ صاف بھاگ گئے۔ اور پھر اور دلیلیں شروع کر دیں۔ کہتے دیکھو کہ ہومیو پیتھک میں تم لوگ کہتے ہو۔ ٹھیک ہے اثر کرتی ہے۔ تو میرے پاس ایسے کیسز ہیں کینسر کے جو کلیتہ لاعلاج قرار دیئے جا چکے ہیں۔ ان کو ٹھیک کر کے دکھا دو۔ پھر مانوں گا کہ ہومیو پیتھک ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نہیں ٹھیک کر سکے نا! تو ایلو پیتھی کیوں مانتے ہیں؟ عجیب بات ہے کہ مان رہے ہیں کہ ایلو پیتھی ناکام رہی ہے اور ایلو پیتھی پر اعتقاد بھی ہے۔ اور ہومیو پیتھک جب تک سارے کیسز کو ٹھیک نہ کرے اس وقت تک اعتقاد نہیں ہو گا۔ بالکل بے تکی بات ہے۔ لیکن میں نے کہا کہ مجھے ایک کیس ضرور دیں۔

ہومیو پیتھی کا ٹسٹ کیس اور وہ کیس انہوں نے مولوی دین محمد صاحب کا دیا تھا۔ جن کا ذکر میں پہلے کر چکا ہوں۔ ان کو ٹانگ کی ہڈی کا کینسر تھا۔ جو کھائی گئی تھی اور (Clutches) (بیساکھیوں) پہ وہ چلتے تھے۔ وہی کیس ان کے ذہن میں بھی تھا جو دراصل چیلنج کرنا چاہتے تھے۔ کہنے لگے کہ اصلاح وارشاد میں یہ کیس بھیجا ہوا ہے۔ میں ہر قسم کے ریڈی ایشن Radiation کے ذریعہ علاج کر چکا ہوں اور میں نے اب ان کو لکھ دیا ہے کہ اپنا مریض سنبھالیں۔ جس قدر آرام پہنچا سکتے ہیں پہنچائیں۔ چھ مہینے کے اندر اندر یہ لازماً مر جائے گا۔ یہ ان کا دعویٰ تھا۔ میں نے کہا کہ میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ چھ مہینے ضرور زندہ رہے گا۔ مگر میں آپ کی اس تحدی کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ بالکل غلط ہے اور میں تجربہ کروں گا۔

اس پر اللہ تعالیٰ نے عجیب طرح مدد فرمائی۔ کہ شوکی (صاحبزادی شوکت جہاں بیگم) کو دمے کا حملہ ہوا جو کسی چیز سے ٹھیک نہیں ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ جب میں نے سارا میٹیریا میڈیکا دوبارہ پڑھا تو فاسفورس اس کی دوا نکلی۔ اور فاسفورس سے وہ ٹھیک ہو گئی۔ اللہ کے فضل سے۔

فاسفورس پڑھتے ہوئے ہڈی کے کینسر کا ذکر بڑا نمایاں ملا مجھے۔ لکھا تھا کہ ہڈی کے کینسر میں Necrosis ہڈیاں اندر سے کھائی جائیں اس میں فاسفورس بڑا عجیب اثر دکھاتی ہے۔ تو میں نے ان کو، وہ چھ مہینے کی چھٹی پر تھے۔ اپنے گاؤں جا رہے تھے۔ ان کو میں نے فاسفورس 30 بھجوا دی۔ میں نے کہا کہ کھاتے رہیں اور وزن کرتے رہیں۔ کیونکہ یہ مجھے پتہ ہے کہ کینسر، خواہ کسی بھی قسم کا ہو اگر وزن گر رہا ہو اور وہ رک جائے اور بڑھنا شروع ہو جائے تو یہ یقینی علامت ہے کہ خدا کے فضل سے شفا ہو رہی ہے۔ ورنہ وزن ضرور گرتا چلا جاتا ہے۔ تو ان سے میں نے کہا کہ مجھے بتاتے رہیں۔ مہینے کے بعد رپورٹ آئی کہ وزن کیا ہے۔ گرا نہیں ہے میں نے کہا کہ کس چیز پر تلے تھے۔ پتہ لگا کہ ٹال پر لکڑی کا جو تول ہوتا ہے۔ اس کی ایک طرف بیٹھ گئے۔ اور دوسری طرف وزن رکھا۔ پھر شاید میں نے مشین بھیجی یا کیا کیا۔ ان کو بتایا کہ بڑا نازک Delicate معاملہ ہے لکڑی کے ٹال والا قصہ نہیں ہے۔ انہوں نے پھر رپورٹ دینی شروع کی۔ تین مہینے کے اندر اندر یقینی طور پر وزن بڑھنا شروع ہو گیا اور قریباً چھ مہینے کے بعد وہ میرے دفتر میں چل کر آئے۔ بیساکھیاں پھینک چکے تھے۔ چل کر آئے۔ نہ صرف یہ کہ کینسر کا بلکہ ہڈی کے اندر جو زخم بن گئے تھے۔ دوبارہ گروتھ ہوئی ہے اور اس نے ان کو ملا دیا ہے۔ اور چھ مہینے کے بعد اصلاح وارشاد میں حاضری کی رپورٹ کی ہے۔ اس کے بعد شاید 18 سال یا کتنے زندہ بھی رہے ہیں خدا کے فضل سے۔ ایک دفعہ سیکنڈری Secondaries ظاہر ہوئیں۔ دماغ میں اس کا علاج کیا گیا اور خدا کے فضل سے وہ ٹھیک ہو گئے۔

تو ہومیو پیتھی کوئی کہانی قصہ نہیں ہے۔ ایک حقیقی ٹھوس چیز ہے۔ صرف آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ کونسی دوا کس جگہ کس پوٹنسی میں استعمال ہونی چاہئے۔ پوٹنسیوں کی بعض مثالیں دیتا ہوں ورنہ باقی سب تو آپ کو تحقیق کرنا ہو گی۔

دانتوں کی ایک بیماری دانتوں کی بیماریوں میں ایک Ridgedisease ہے جس میں دانت کھوکھلے ہو جاتے ہیں۔ اور Gums کو چھوڑ دیتے ہیں۔ خلا سے بن جاتے ہیں۔ ان کے درمیان بدبودار پیپ سی۔ یا نہ بھی بنے پیپ تو بدبودار گندا سا مادہ جمع ہوتا رہتا ہے۔ اگر یہ سارے دانتوں میں ہو تو پھر یہ یہی بیماری ہے۔ اگر زیادہ دانتوں میں ہو۔ اکیلا اگر ایک دانت ایسا نمونہ دکھائے تو یہ وہ بیماری نہیں ہے کوئی مقامی خرابی ہے۔ Ridge Disease میں مرک سال بہت اچھی دوا ہے اور اسی طرح پائیوریا Pyorrhea میں اس کا بہت اچھا اثر معلوم ہوا ہے تجربہ سے دانتوں کی خرابیوں میں ان کا سیاہ ہو جانا اور جڑوں سے کھایا جانا۔ یا Crown سے کھایا جا کر اندر تک اترنا۔ یہ مرک سال کے معروف دائرے میں ہے۔ اور اگر جڑیں کالی ہو رہی ہوں تو سٹیفی سیگریا مرک سال سے بہتر کام کرتی ہے۔ اس لئے سٹیفی سیگریا اور مرک سال دونوں کو آپ دانتوں کے ایسے مرض میں جہاں وہ گل کر کالے ہو رہے ہوں اور کھائے جا رہے ہوں۔ یہ بھی Necrosis ہے ایک قسم کا دانتوں کا۔ اس میں یہ دونوں دوائیں بہت فائدہ مند ہوتی ہیں۔

سفلیٹک چلڈرن میں کہتے ہیں جن کو سفلس کا مادہ پرانا قدیم سے کہیں ورثے میں ملا ہو ان میں یہ رجحان دانتوں کا شروع میں ہی گل کر کالے ہو جانا یہ نمایاں پایا جاتا ہے۔

زبان پر اثرات زبان میں اس کے اثرات یہ ہیں کہ موٹی۔ پھیلی ہوئی سی اس کے کنارے پر دانتوں کے Imprints دونوں طرف جہاں زبان دانتوں سے لگتی ہے اس کے نشان آ جاتے ہیں دانتوں پر اس کے السر Ulcers جو ہیں یہ عموماً تو فلیٹ Flat ہوتے ہیں۔ یعنی سفید سپاٹ Spot منہ کے اندر یہ ملتے جلتے ہیں مرکری کے اثر سے۔ لیکن ان کے نیچے پھر یہ گہرا اثر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور ناسور سا بن جاتا ہے۔ گہرا زخم بن جاتا ہے۔ مرکری میں یہ اثر اتنا نمایاں ہے کہ بعض دفعہ کلے کے اندر سے زخم شروع ہوا اور باہر اتر گیا۔ اور کلے میں سوراخ کر دیتی ہے۔ جیسے آتشک کے مریضوں میں اس قسم کے زخم ملتے ہیں۔ سفلس سے چونکہ اس کا مزاج ملتا ہے اس لئے منہ کے زخموں میں جو خطرناک ہوں اور لمبا عرصہ رہیں۔ مرکری کو ضرور استعمال کر کے دیکھنا چاہئے۔

ناسور Fistula کی کیا تعریف ہے ڈاکٹر صاحب! ہم ناسور اس کا ترجمہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی اس کی کوئی تعریف ہے؟ ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب نے عرض کیا۔ فسچولا Fistula اس قسم کا ہے۔ جیسے آپ نے فرمایا ہے کہ دو Surfaces مل جائیں مثلاً جلد اور میوکس میمبرین Mucos Membrane...

ناسور اسی کو کہتے ہیں جو گہرا اتر کر۔ بیرونی ایک جگہ پر فلیٹ زخم نہ رہے بلکہ نیچے اترنا شروع کرے کیل کی طرح ٹھکنے لگ جائے۔ یہی ہے نافسچولا۔

ڈاکٹر صاحب جو قریب تعریف ہے وہ یہی ہے کہ جو دو Surfaces Abnormally ایک دوسرے سے مل جائیں۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ میوکس میمبرین اور باہر کی کلے کی جو جلد ہے۔ ان کا آپس میں ایک کسی سوراخ کے ذریعے تعلق پیدا ہو جائے جیسے نیچے ہو جاتا ہے Rectal Fistula دو جلدیں جہاں مل جاتی ہیں۔ وہ فسچولا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ٹھیک ہے! تو ہم تو اس کا عام ترجمہ یہی سمجھتے ہیں کہ ایسا ناسور جو نیچے اترنا شروع ہو جلد سے اگر شروع ہوتا ہے تو مسلز Muscles میں چلا جاتا ہے۔ اور مسلز سے پار پرلی طرف نکل جاتا ہے۔ آر پار کر دے جو۔

اس میں اور جو دوائیں مفید ہیں، کالی آئیوڈائیڈ بھی اچھی ہے۔ منہ میں جو فسچولا پیدا ہوتے ہیں ان کے لئے خصوصی طور پر کونسی ادویہ مفید ہیں۔ فلورک ایسڈ اور سلیشیا۔

کاربو انیملس کے بارے میں فرمایا۔ یہ عموماً جو السرز ویسے ہیں۔ لیکن فسچولا کے تعلق میں کاربو انیملس میرے علم میں نہیں۔ ہو سکتا ہے وہ بھی مفید ہوتی ہو۔ گہری دوا ہے۔ لیکن جو Specifically نمایاں اثر دکھانے والی دوائیں ہیں ان میں مرکری کے علاوہ سلیشیا ہے اور کلکیریا فلور۔ لیکن سلیشیا کو مرکری کے معاً بعد نہیں دینا بیچ میں اس کو ہیپر سلف سے Interdose کرنا ہے۔ یہ قانون نہ بھولیں۔

گلے کی خرابی اگر گلے کی خرابی میں 'ٹانسلز' میں Pus بننی شروع ہو جائے تو اس میں مرک سال اچھی دوا ہے۔ گلے کے ٹانسلز میں Pus کے سپاٹ بن جائیں جگہ جگہ اور وہ سپاٹ پھر گہرے ہوں۔ اس کے لئے مرکری تو عمومی طور پر ٹانسلز میں Pus پڑنے کی دوا ہے۔ اس میں ایک اور دوا ہے جس کا مرکری سے آپس میں رشتہ ہے۔ بہت تعلق ہے۔ فائٹولاکا۔

مرک سال کا ایک تجربہ ایک خاتون نے عرض کیا۔ مرک سال کا تجربہ کیا دو دن پہلے ان کو سخت Hay Fever ہوا اور اس کے ساتھ بخار اور سخت فلو علامتیں مرک سال کی تھیں۔

حضرت صاحب- کیا کیا تھیں؟ متلون مزاج ہیں؟

خاتون- السریشن تھی منہ میں رال تھی پانی کی

حضرت صاحب- یہ Typical علامت ہے۔ صحیح ہے۔

خاتون- تو 200 مرک سال کی تین ڈوززدیں۔

حضرت صاحب- کتنے وقفے سے

خاتون- تین یا دو گھنٹے سے

حضرت صاحب- چار گھنٹے کے وقفے سے مرک سال 200 کی تین ڈوزیں دیں۔ ٹھیک ہے۔

خاتون- سب کچھ ٹھیک ہو گیا Hay Fever بھی ختم فلو وغیرہ بھی۔ کمزوری تھی۔ پھر اس کی دوائی دی۔ بہت برا حال تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا: پہلی دفعہ آپ نے استعمال کی ہے۔ کولڈ cold میں۔ اب اگلی دفعہ سے پہلے اپنی مستقل دوا ڈھونڈ لیں۔

خاتون- آپ نے بتائی ہے۔ کالی آئیوڈائیڈ

حضرت صاحب- کالی آئیوڈائیڈ ضروری نہیں ہے۔ میں نے اسی وقت بتا دیا تھا کہ کالی آئیوڈائیڈ عموماً مرک سال کے بعد کام آتی ہے۔ جہاں مرک سال مفید ثابت ہوئی ہو۔ وہاں کالی آئیوڈائیڈ نسبتاً مستقل اثر دکھانے میں کار آمد ہے۔ اگر پھر کولڈ Cold ہو تو تجربہ بے شک کریں۔ اگر مفید ہوئی تو اس کا یہ مطلب نکلے گا کہ آپ مرک سال کے مریض ہیں۔ یعنی آپ کا سارا مزاج ہی مرک سال کا ہے۔ تبھی میں نے ان سے متلون مزاج کا سوال کیا تھا۔ اس خیال سے کہ آپ Patient ہیں کہ نہیں۔ یہ لطیفہ نہیں تھا۔ بلکہ حقیقی سوال ہے۔ اگر ایک آدمی متلون مزاج ہو تو وہ مرک سال سے ملتا ہے جس کی بیماریوں میں اسی طرح اونچ نیچ ہوں۔ وہ بھی مرک سال سے ملتا ہے۔ اگر مرک سال Patient ہو تو اس کو دوبارہ مرک سال فائدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دے گی۔ اور دو بیماری کے حملوں میں وقفہ زیادہ بڑھادے گی۔ اگر نہ ہوا تو پتہ چلا کہ مرک سال کے Patient نہیں ہیں آپ یہ چونکہ کولڈ سے گہرا تعلق رکھتی ہے اس نے آپ کو فائدہ پہنچا دیا ہے۔ اگلی دفعہ یا کالی آیوڈائیڈ استعمال ہوگی یا اور کوئی دوائی ڈھونڈنی پڑے گی۔ اس لئے ہم نے اس تجربے کو Tabolise کر لیا ہے۔ رجسٹر کر لیا ہے۔ اس کو آپ کے حوالے سے اب آگے بڑھاتے ہیں۔ کس چیز سے ان کو نزلہ ہوتا ہے؟

خاتون نے جواب دیا Tension سے کھڑکیاں کھول دو تو Hay Fever فوراً ہو جاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کر کے دیکھو۔ دکھاؤ تو سہی۔

خاتون۔ پوچھ کر کھولتے ہیں اب نہیں پوچھوں گی۔

حضرت صاحب Tension پیدا کرنے کی تمہیں کافی مہارت ہے۔ اب ایک تو آپ کی Tension بڑھائی جائے اور کھڑکیاں کھول دی جائیں۔ پھر دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ باقی

احمدیہ ٹیلی ویژن پر لائیو ٹیلی کاسٹ

جلسہ سالانہ یوکے کا پروگرام

حضرت صاحب کے پروگرام

اس جلسہ کے دوران حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جو تقاریر، مجلس سوال وجواب وغیرہ لائیو ٹیلی کاسٹ ہونگی ان کی تفصیل (پاکستانی وقت کے مطابق) درج ذیل ہے۔

ہفتہ 27۔ جولائی 1996ء

3-45 (سہ پہر) مستورات کے جلسہ سے حضرت صاحب کا خطاب

8-20 (رات) حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب۔ (جلسہ کا دوسرا دن)

اتوار 28۔ جولائی 1996ء

3-30 (سہ پہر) عالمی مجلس سوال وجواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

5-00 عالمی بیعت

8-20 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ یوکے کے پروگرام
26-28 جولائی 1996ء

چونکہ اس بار جلسہ سالانہ کا سارا پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر لائیو نشر ہوگا اس لئے ذیل میں مکمل پروگرام کی تفصیل دی جا رہی ہے۔

ہفتہ 27۔ جولائی 1996ء

2-00 (دوپہر) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

2-15 تقریر بر موضوع کلام الٰہی۔ از سلیم احمد ملک صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ۔ یوکے

2-40 سیرۃ حضرت بانی سلسلہ "تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں" از مولانا عطاء المجیب صاحب راشد۔ امام بیت الفضل لندن

3-10 تربیت اولاد کے سنہری اصول۔ از آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت یوکے

3-40 نظم

3-45 جلسہ مستورات سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب

وقفہ

8-00 (رات) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

8-20 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 28۔ جولائی 1996ء

2-00 (دوپہر) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

2-15 سیرۃ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ بچوں اور اہل خانہ سے حسن سلوک از مکرم زاہد خان۔ صدر جماعت جلنگھم

2-40 دعوت الی اللہ کی اہمیت اور موجودہ وقت میں اس کی ضرورت از مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب۔ صدر مجلس انصار اللہ یوکے۔

3-10 معزز مہمانوں کی مختصر تقاریر

3-30 (سہ پہر) عالمی مجلس سوال وجواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

5-00 عالمی بیعت

وقفہ

8-00 (رات) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

8-20 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا اختتامی خطاب

دعا

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

غلام مصطفےٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

اٹلانٹا میں اولمپکس مقابلوں میں اب تک 123 میڈلز کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ جس میں روس سونے کے 7 تمغے حاصل کر کے سرفہرست ہے جبکہ مجموعی طور پر امریکہ 15 تمغوں کے ساتھ پہلے نمبر پر اور جرمنی دوسرے اور فرانس تیسرے نمبر پر ہیں۔ گزشتہ روز بھی کئی عالمی ریکارڈ بنے۔ جبکہ کئی دلچسپ مقابلے ہوئے۔ اولمپک ہاکی میں ارجنٹائن نے میزبان ملک امریکہ کو 2 کے مقابلے میں 5 گول سے ہرادیا دوسرے میچ میں بھارت اور جرمنی کے درمیان ایک ایک گول سے برابر رہا۔ چین کے شنگلنگ شنک نے ویٹ لفٹنگ میں نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اس نے چین کے لئے ویٹ لفٹنگ میں گزشتہ 12 سال میں پہلا گولڈ میڈل حاصل کیا اولمپک میں پاکستانی ہاکی ٹیم کے میڈل جیتنے کے 60 فیصد جبکہ بھارت کے 40 فیصد امکانات ہیں۔ وائس آف امریکہ کو ایک بھارتی صحافی نے بتایا کہ شہباز احمد کی شمولیت سے پاکستانی ٹیم کافی مضبوط ہو گئی ہے انہوں نے کہا کہ ارجنٹائن سے بھارتی ٹیم کی شکست اور جرمنی کے ساتھ میچ برابر رہنے سے بھارتی ٹیم کو دھکا لگا ہے اور یہ دونوں فیصلے پاکستانی ٹیم کے لئے اچھے ہیں۔ بھارت اور جرمنی کے میچ برابر رہنے سے پاکستانی ٹیم کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے امکانات کافی بڑھ گئے ہیں۔ "پول بی" میں آسٹریلیا، ہالینڈ اور جنوبی کوریا کے درمیان سیمی فائنل میں پہنچنے کے لئے زبردست مقابلہ ہے۔ اب تک آنے والی خبروں کے مطابق سونے کے 17 مزید تمغوں کا فیصلہ ہوا یہ مقابلے گریکو رومن طرز کی کشتی، جوڈو، نشانہ بازی، جمناسٹک، شمشیر زنی اور ویٹ لفٹنگ میں ہوا اب تک آنی والی خبروں کے مطابق امریکہ سب سے آگے ہے۔

اولمپک گیمز میں ویٹ لفٹنگ میں ورلڈ چیمپئن اور پاکٹ ہرکولیس کے نام سے مشہور ترکی کے نعیم سلوبے منہونے فیدر لسٹ کلاس میں 355 کلو وزن اٹھا کر ایک نیا ورلڈ ریکارڈ قائم کیا۔ نعیم نے اس ایونٹ میں لگاتار تیسری مرتبہ گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ شوٹنگ کے مینز ایئر رائفل مقابلوں میں روس کے آرٹ جاری بکوف نے 695.7 پوائنٹ حاصل کر کے اپنے ملک کے لئے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ سوئمنگ میں روس کے ریکارڈ ہولڈر اور دفاعی چیمپئن الیگزینڈر پوپوف نے 100 میٹر فری سٹائل گولڈ میڈل جیت کر تیز ترین سوئمر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

اٹلانٹا اولمپکس میں اب تک سوئمنگ مقابلوں میں سب سے بڑے اپ سیٹ میں ابھی تک چار اولمپک گولڈ میڈل حاصل کرنے والی آئیونز 400 میٹر فری سٹائل کے ابتدائی مرحلے میں ہی باہر ہو گئیں اس ایونٹ کا گولڈ میڈل آئرلینڈ کی مچل اسمتھ نے حاصل کیا۔ مچل اسمتھ کا یہ اس اولمپک میں دوسرا گولڈ میڈل ہے۔ روس کے لئے دوسرا گولڈ میڈل ڈینس پینگر ایوف نے 200 میٹر بند فلائی میں حاصل کیا۔ جوڈو کے گزشتہ روز کے دونوں گولڈ میڈلز جنوبی کوریا نے حاصل کئے جبکہ جوڈو میں ماہر مانے جانے والے جاپان کے کھلاڑیوں کی کارکردگی لگاتار دوسرے دن بھی خراب رہی۔ جاپان کو اس کھیل کے فیز ایون میں ابھی تک کوئی بھی میڈل نہیں ملا باسکٹ بال کے مقابلوں میں یونان نے برازیل کو 89-87 سے ہرادیا۔ دوسری طرف دو ایشیائی ٹیمیں چین اور جنوبی کوریا اپنے اپنے میچ ہار گئیں ریسلنگ میں 6 مرتبہ کے عالمی چیمپئن اور انٹرنیشنل مقابلوں میں اب تک کے ناقابل شکست سپر ہیوی ویٹ ریسلر الیگزینڈ کیری لین نے اپنا پہلا میچ جیت کر ٹائٹل کے دفاع کا آغاز کیا۔ اب تک ہونے والے علاوہ ازیں امریکی تیراک جونٹ ایوان اولمپک میں 4 گولڈ میڈل جیت چکی ہیں۔ لیکن اس مرتبہ وہ 400 میٹر فری سٹائل میں فائنل کے لئے کوالیفائی نہ کر سکیں ٹینس مقابلوں میں امریکہ کی ٹیم میں اب مونیکا سیلز اور آندرے آگاسی شامل ہیں اور یوں لگتا ہے کہ امریکہ کے لئے یہی دو کھلاڑی گولڈ میڈل حاصل کریں گے۔

اٹلانٹا اولمپکس کے ہاکی ٹورنامنٹ کے پول "بی" میں آسٹریلیا نے سخت مقابلے کے بعد جنوبی کوریا کو ہرادیا۔ آسٹریلیا نے 3۔ اور جنوبی کوریا نے 2 گول کئے برطانیہ اور ہالینڈ کا مقابلہ 2-2 گول سے برابر رہا۔ ملائشیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان بھی میچ 2-2 گول سے برابر رہا۔

کوسٹاریکا کی سوئمر چیمپئن خاتون سلویا پول جو 200 میٹر فری سٹائل میں 8 سال قبل مشرقی جرمنی کی کھلاڑی سے ہار گئی تھی اب اس کی بہن کلاڈیا سے انہی ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت لیا۔

منسوخی مختارنامہ

○ جائیداد سکنی واقع سمندری ضلع فیصل آباد ملکیتی صدر انجمن احمدیہ کے لئے مکرم سید افتخار حسن صاحب ابن مکرم سید محمد حسین شاہ صاحب سکنہ سمندری کو زیر دستاویز 354 مورخہ 85-12-17 سب رجسٹرار صاحب چنیوٹ مختار عام مقرر کیا گیا تھا۔ بوجہ پیرانہ سالی سید صاحب موصوف مذکورہ جائیداد کی دیکھ بھال سے قاصر ہیں لہٰذا صدر انجمن احمدیہ نے ان کا مختارنامہ مذکور منسوخ کر دیا ہے۔

(ناظم جائیداد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 25- جولائی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ نے خصوصی عدالتوں اور بنکنگ ٹریبونلز کے بارے میں لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ معطل کردیا ہے۔ سپریم کورٹ کے فاضل جج مسٹر جسٹس ضیاء محمود مرزا نے یہ حکم وفاقی حکومت کی جانب سے دائر کردہ اپیل پر جاری کیا۔ سرکاری اپیل میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ ہائی کورٹ کو خصوصی عدالتیں اور بینکنگ ٹریبونلز غیر آئینی قرار دینے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔ اس لئے لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دیا جائے۔ فاضل جج نے اس پر حکم امتناعی کی درخواست قبول کرلی۔ اپیل میں جو نکات اٹھائے گئے ہیں وہ یہ ہیں۔ کیا ہائی کورٹ نے خصوصی عدالتوں اور ٹریبونلز کو اپنے ماتحت کرنے کے لئے اختیارات سے تجاوز کیا ہے؟ ان کے ججوں کے تقرر کے لئے کیا ہائی کورٹ کا مشورہ ضروری ہے۔؟ ہائی کورٹ کے فل بنچ کا فیصلہ کیا آئین کے منافی ہے۔ فاضل عدالت نے قرار دیا کہ اپیل کی سماعت لاہور کا بنچ کرے گا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ 21 صدی ایشیا کے لئے ترقی خوشحالی اور کامرانی لے کر آئے گی۔ تعلیم کی بنیاد پر ہی جمہوریت کی عمارت کھڑی ہے۔ لوگوں کو انتخاب کا حق دے دینا ہی کافی نہیں ان کو علم سے بھی آراستہ کیا جائے۔ مستقبل کی اس دنیا کا تصور کریں جب ایک کلاس روم ایک دوسرے ملک کے کلاس روم سے منسلک ہوگا۔

○ چودہ جماعتوں نے حکومت ہٹانے کے لئے ایکشن کمیٹی بنادی ہے۔ ان جماعتوں میں جماعت اسلامی' اے این پی' ایم کیو ایم' جمہوری وطن پارٹی' جمیعت العلمائے اسلام (س) جمیعت علمائے پاکستان (نورانی)' جمیعت اہلحدیث' تحریک جعفریہ' جمیعت علمائے پاکستان (نیازی)' یونائیٹڈ نیشنل الائنس (ممتاز بھٹو)' پاکستان نیشنل پارٹی' قومی محاذ آزادی' آزاد گروپ اور جماعت اہلحدیث شامل ہیں۔ ان جماعتوں نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ صدر اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے موجودہ حکومت کو برطرف کر دیں۔ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ اپوزیشن کے سربراہ اجلاس کو انتخابی اتحاد کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا وفد صدر سے ملاقات نہیں کرے گا۔ چودہ جماعتوں کے سربراہ اجلاس کے بعد ایم کیو ایم کے اجمل دہلوی نے مشترکہ بیان جاری کردیا جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ غیر جانبدار حکومت کے تحت آزاد خود مختار الیکشن کمیشن کے زیر اہتمام عام انتخابات کرائے جائیں گے۔ اور الیکشن کمیشن اس بات کو یقینی بنائے کہ الیکشن میں حصہ لینے والے آئین کے آرٹیکل نمبر62 اور نمبر63 کے معیار پر پورے اترتے ہوں۔

○ وزیر مملکت برائے خزانہ نے سینٹ کو بتایا ہے کہ پاکستان میں بھارتی مصنوعات کا سیلاب لانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ بھارت سے آزادانہ تجارت نہیں ہوگی۔ صرف ان اشیاء کی تجارت کی جائے جن کی پاکستان میں قلت ہے۔ قومی مفادات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ سرکاری بینکوں میں پانچ سال سے کام کرنے والے ایڈہاک ملازمین کو مستقل کردیا جائے گا۔ یوبی ایل اس شرط پر بشارہ گروپ کو دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ 40 کروڑ ڈالر جمع کرادے۔ بینک کے بے قصور ملازمین کو بحال کردیا جائے گا۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ بم دھماکے روکنے کے لئے گرینڈ پلان پر عمل درآمد شروع کردیا گیا ہے حکومت پنجاب امن و امان سے غافل نہیں۔ دھماکوں کی وجوہات کے بارے میں صدر لغاری کو بھی بریف کردیا ہے۔

○ وزیر اعلیٰ نے کھلی کچہری لگائی۔ قینچی امر سدھو کے قریب گندگی کے ڈھیر دیکھ کر وزیر اعلیٰ برہم ہو گئے۔ انہوں نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کے مسائل حل نہ ہوئے تو میری وزارت اعلیٰ فضول ہے۔

○ حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لئے نواز شریف نے مسلم لیگ کا کونشن طلب کرلیا ہے۔

○ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس نسیم حسن شاہ نے کہا ہے کہ 7۔ اگست تک سپریم کورٹ کے فیصلہ سے متاثر ہونے والے جج خود بخود فارغ ہوجائیں گے۔

○ امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت مزید 7 پیسے کم کردی گئی۔ ڈالر کی قیمت اب ساڑھے 35 روپے' پونڈ کی قیمت سوا بچپن روپے ہوجائے گی۔

○ فیصل آباد میں حکومت کے خلاف جماعت اسلامی کی خواتین نے باپردہ جلوس نکالا۔ کچہری بازار میں احتجاج کے طور پر اذان بھی دی گئی۔

○ حبیب اللہ کیس میں چوہدری شجاعت حسین کے بھائی چوہدری وجاہت حسین کی ضمانت 6۔ اگست تک منظور کرلی گئی ہے۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ الطاف حسین کو بدنام کرنے کے لئے ٹی وی پروگرام تیار کرنے کے کسی منصوبے کا مجھے علم نہیں انہوں نے کہا کہ بی بی سی ہمارے کنٹرول میں نہیں ہے ممکن ہے کوئی پرائیویٹ کمپنی یہ فلم بنا رہی ہو۔ حکومت یا ٹیلی ویژن نے اس نام نہاد منصوبہ پر ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کیا۔

○ وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ گاؤں جانے سے انکار کرنے والے ڈاکٹروں کو ملازمت نہیں ملے گی۔

○ وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ ہڑتالوں کی سیاست کوئی خطرہ نہیں تین بوگیوں کا ٹرین مارچ قوم نے دیکھ لیا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے چوہدری وجاہت حسین اور چوہدری پرویز الٰہی کی عبوری ضمانتوں میں 30 جولائی 1996ء تک توسیع کردی ہے۔ دونوں پر گجرات کے تہرے قتل میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔

○ جنوبی کوریا پاکستان کو نرم شرائط پر 13 کروڑ ڈالر قرضہ دے گا۔ کوریائی کمپنیاں پاکستان میں سرمایہ کاری کریں گی۔

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9,000 ڈش 6 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نور الدین کا مشہور علاج نسخہ
زد جام عشق 60 گولیاں 240 روپے
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لئے
سپر فولادی کیپسول 30 عدد 110 روپے
پٹھوں کی طاقت کیلئے
کایا پلٹ 30 گولیاں 60 روپے
قوت اور طاقت کے لئے
سفوف کیکر 30 روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ روڈ رحمان کالونی ربوہ

خواتین کی
دشمن مرض لیکوریا کیلئے
مفید و مجرب دوا
سلکوریا یونانی
مطب حمید رجسٹرڈ
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

منہ کھر، سرکن، اپھارہ کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض مثلاً
• گل گھوٹو • دودھ کی کمی • تھنوں حیوانہ کی سوزش • ناڑ گلٹی • اخراج رحم (اوانس نکالنا) • زہرباد • بندش • واہ • اور بانجھ پن وغیرہ کیلئے مفید و مؤثر ادویات دستیاب ہیں۔ معلومات کیلئے کیور ہومیو ویٹرنری گائیڈ 3 روپے کے ٹکٹ بھجوا کر منگوائیں۔ ویٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز کیلئے معقول کمیشن۔
فون: آفس: 771
سیلز آفس: 211283
فیکس: 212299
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر طاہر ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

کراچی میں معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الاکرم جیولرز
بازار فیصل کریم آباد (چورنگی)
کراچی
پروپرائیٹرز: میاں عبداللطیف شاہکوٹی اینڈ سنز
فون: 6325511
6330334

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
20 گرام 30 روپے۔ 60 گرام 90 روپے۔ 100 گرام 150 روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
250 روپے
فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
Ph: (04524) 21434-212434
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax: (04524) 534